

کتاب نما

تجلیاتِ قرآن، مولانا سید جلال الدین عمری، ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی۔
ڈی-۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انقلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵۔ صفحات: ۵۶۰۔ ہدیہ: ۳۰۰ روپے۔

مولانا سید جلال الدین عمری برعظیم پاک و ہند کی ایک معروف دینی شخصیت ہیں اور اسلام کی جدید تفہیم قرآن و حدیث کی روشنی میں پیش کرنے والے اصحاب علم میں ممتاز مقام کے حامل ہیں۔ تحریکاتِ اسلامی کی قیادت میں جس نوعیت کا علمی اور تحقیقی ذوق ہونا چاہیے اس کی ایک زندہ مثال ہیں۔ دین مطالبہ کرتا ہے کہ جو لوگ اس کی دعوت کو لے کر دنیا کو بدلتے کے لیے نکلیں، وہ کم از کم دین کے بنیادی مأخذ: قرآن کریم اور سنت رسولؐ سے براور است واقفیت رکھتے ہوں۔

یہ اس لیے ضروری ہے کہ دعوت دین ایک اجتہادی عمل ہے۔ یہ ایک میکانی عمل نہیں ہے کہ چند تعلیمات کو یادداشت میں محفوظ کر لیا اور انھیں جہاں چاہا درہ دیا، بلکہ یہ ہر صورت حال میں جائزہ لینے، تحقیق کرنے اور مرض کی جڑ تلاش کرنے کے بعد قلب و دماغ میں پائے جانے والے غیر صالح تصورات و عقائد کی اصلاح اور عمل کی تطبییر کا نام ہے۔ تحریکاتِ اسلامی کے کارکن ہوں یا تاکمین، دعوت دین دیتے وقت انھیں اسلام کے ان دو بنیادی ذرائع سے اپنے آپ کو اس حد تک وابستہ کرنا ہوتا ہے کہ ان کی نگاہ قرآن و سنت کی نگاہ بن جائے اور ان کے معاملات صرف قرآن و سنت کی روشنی میں طے ہوں۔

تجلیاتِ قرآن مولانا عمری صاحب کے تحریکی لیکن تحقیقی مضامین کا ایک خوب صورت مجموعہ ہے جو ایک طویل عرصے میں مختلف علمی رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔ کتاب کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول میں مضامین کا تعلق قرآن کریم کے نزول، عظمت، تلاوت کے آداب، قرآن کریم کے علمی اعجاز اور اس کے عالمی طور پر اثر انگیزی (impact) سے ہے۔ اس حصے میں اقوامِ عالم کے عروج و زوال کا قرآنی اصول بھی پیش کیا گیا ہے۔ دوسرا باب میں

قرآن مجید کی بنیادی اصطلاحات اور ان کے ذریعے قرآن کے نزول اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقصود بعثت سے بحث کی گئی ہے۔ آخری باب میں قرآن کریم کے حوالے سے صحابہ کرامؓ کا تذکرہ ہے کہ وہ قرآن پر غور اور تدبر کرنے والے افراد کی پہلی جماعت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

کتاب کا سب سے اہم حصہ باب دوم ہے جس میں قرآن کریم کے بنیادی تصورات کو جن کا تعلق برآ راست فرد، معاشرے اور ریاست کے حوالے سے قرآن کی اہم اصطلاحات کے ساتھ ہے۔ قرآن کریم پر اصطلاحات کے زاویے سے تحقیق اور ان کے مفہوم کا تعین ضمناً تو بے شمار علمی تحریرات میں کیا گیا لیکن بقول علامہ محمد قطب، سید مودودی نے پہلی مرتبہ اس زاویے سے سوپنے کی مثال قرآن کی چار بنیادی اصطلاحات کی شکل میں ایک کتاب کے ذریعے پیش کی جس نے قرآن کریم میں جستجو و تحقیق کا ایک نیا اسلوب دور حاضر میں رکھا۔ یہ بات محمد قطب نے بذاتِ خود ایک نجی گفتگو میں میرے ایک سوال کرنے پر بطور مولانا مودودی کے اعتراض عظمت کے فرمائی، جو میرے خیال میں خود محمد قطب کی علمی عظمت کو ظاہر کرتی ہے۔

اس باب میں قرآن کریم میں حکمت کا تصور، تصویر ترکیہ، تقویٰ کی صفت، اللہ کے ذکر کا بلند کرنا، ذکر کے طریقے، انبات الی اللہ، دعوت الی اللہ، شہادت علی الناس، اقامۃ دین اور قلب مرکز خیر و شر، گل ۱۰۰ مختصر مگر جامع مضامین ہیں۔ ان میں سے ہر مضمون ایک مستقل کتاب کی شکل میں مناسب اضافوں کے ساتھ پھیلایا جاسکتا ہے۔ یہ ۱۱۰ اصطلاحات اور مولانا مودودی کی قرآن اور چار بنیادی اصطلاحات، ایک حیثیت سے دین کے اُس تصور کی وضاحت کرتی ہیں جو نہ صرف قرآن و سنت سے قریب ترین بلکہ ایک حرکی تصور ہے۔ یہ دین کو pro-active سمجھتے ہوئے اس کی انقلابی تعلیمات کو مختصر طور پر پیش کرتا ہے۔ اس باب کا تحریک اسلامی کی تیادت اور کارکنوں کو خصوصاً مطالعہ کرنا چاہیے۔

ان مضامین کو تحریک اسلامی کے تربیتی نصاب میں شامل ہونا چاہیے اور قرآن اور چار بنیادی اصطلاحات کے ساتھ ملا کر مطالعہ کیا جانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اس علمی اور تحریکی کاوش کو قبولیت عطا فرمائے اور محترم مولانا کو اس پر اجر عظیم سے نوازے۔ (ذاکثر انیس احمد)